Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ضمیمہ روزنامہ ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۹ر رمضان المبارک ۱۳۹۴ھ ۶ر اخاء ۱۳۵۳ہش ۶ر اکتوبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۳۰

نہایت ضروری اعلان

ہر چند کہ پہلے بھی یہ اعلان شائع کیا گیا تھا تاہم بعض مقامات سے اب پھر یہ اطلاعات آئی ہیں کہ بعض چھوٹے مقامی افسران یا اپنے آپ کو سرکاری اہلکار ظاہر کرنے والے بعض مشتبہ اشخاص احمدیوں سے ان کی تعداد اور بالغ اور نابالغ افراد کی فہرستیں طلب کر رہے ہیں۔ اسی طرح بعض جگہوں پر لائسنس والے اسلحہ کی فہرستیں اور دیگر کوائف بھی مانگ رہے ہیں۔ تمام احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہم نے اس بارہ میں اعلیٰ ذمہ دار حکام سے بات کی ہے ان کی طرف سے کوئی ایسی ہدایت جاری نہیں کی گئی۔ پس احباب سے گزارش ہے کہ اگر ان سے کوئی مقامی افسر یا اپنے آپ کو سرکاری اہلکار ظاہر کرنیوالے مشتبہ اشخاص کسی قسم کے کوائف مانگیں تو ان سے اعلیٰ حکام کا تحریری حکم نامہ مانگیں اور کسی قسم کے کوائف ان کو مہیا نہ کریں۔

(ناظر امور عامہ)

ایک سراسر غلط اور انتہائی شر انگیز خبر کی پُرزور تردید

روزنامہ "نوائے وقت" نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے خطبہ کا سراسر غلط خلاصہ شائع کیا ہے

روزنامہ "نوائے وقت" ایک عرصہ سے جماعتِ احمدیہ کے خلاف سراسر غلط اور شر انگیز خبریں شائع کر رہا ہے۔ اسی سلسلہ میں اُس نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ستمبر ۱۹۷۴ء کا سراسر غلط خلاصہ شائع کیا اور اُس میں بعض ایسی باتیں آپ کی طرف منسوب کر کے شائع کیں جو آپ نے قطعاً نہیں فرمائی تھیں۔ اب اُس نے اپنے ۵ر اکتوبر ۱۹۷۴ء کے شمارہ میں صفحہ اوّل پر اپنے نمائندہ خصوصی کے حوالہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ر اکتوبر ۱۹۷۴ء کا خلاصہ دو کالمی خبر کی صورت میں شائع کیا ہے۔ اس میں بھی "نوائے وقت" کے نمائندہ خصوصی نے عمداً بعض ایسی باتیں حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف منسوب کی ہیں جو آپ نے ہرگز نہیں فرمائیں اور نہ جماعتِ احمدیہ کے عقائد کی رُو سے آپ ایسی باتیں فرما سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر "نوائے وقت" کے نمائندہ خصوصی نے لکھا ہے:۔

"لائلپور ۴ر اکتوبر (نمائندہ خصوصی) قادیانیوں کے رُوحانی پیشوا مرزا ناصر احمد نے آج ربوہ میں نماز جمعہ کے خطبہ میں کہا کہ مہدی علیہ السّلام نبی کریمؐ کے سب سے پیارے اور رُوحانی فرزند ہیں اور اُمّتِ مسلمہ نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ مہدی علیہ السلام کا دین سب باطل ادیان پر غالب آئے گا۔ نبی کریمؐ کی نسبت سے مہدی موعود کا مقام بہت بلند ہے۔"

(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۵ر اکتوبر ۱۹۷۴ء صفحہ اوّل)

اس خبر میں سراسر ظلم کی راہ سے دو بکیسر غلط باتیں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی طرف منسوب کی گئی ہیں اوّل یہ کہ مہدی علیہ السّلام کا دین سب باطل ادیان پر غالب آئے گا۔ دوسرے یہ کہ نعوذ باللہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے مہدی معہود کا مقام بہت بلند ہے۔ حالانکہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے فرمایا یہ تھا کہ مہدی علیہ السلام کے ذریعہ اسلام ساری دُنیا میں غالب آئے گا اور یہ کہ مہدی علیہ السّلام کا مقام نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے احقر الغلمان کا مقام ہے۔ چنانچہ ہم حضرت خلیفۃ المسیح کے ٹیپ شدہ خطبہ کے اصل الفاظ ذیل میں شائع کر رہے ہیں (یہ ٹیپ محفوظ ہے) آپ نے فرمایا:۔

"نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے مہدی معہود علیہ السّلام کا مقام احقر الغلمان کا ہے اور ہماری نسبت سے مہدی معہود علیہ السّلام کا مقام نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم رُوحانی فرزند کا ہے یعنی ایک ایسے سالار کا جس کے زمانہ میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں اور خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ساری دُنیا میں اسلام نے غالب آنا ہے۔ ہمارے مقابلہ میں مہدی کا بڑا اُونچا مقام ہے لیکن نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں مہدی کے اپنے مقام کی تعیین احقر الغلمان کی ہے۔"

اس سے ظاہر ہے کہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے جو کچھ فرمایا "نوائے وقت" نے اس سے اُلٹ بات آپ کی طرف منسوب کر کے شائع کی ہے۔ اس کا مقصد بجز شر انگیزی کے اُور کچھ نہیں ہے۔ ہم "نوائے وقت" میں شائع ہونے والی سراسر غلط خبر کی پُرزور تردید کرنے کے ساتھ ساتھ اس شر انگیزی کی پُرزور مذمّت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس اخبار کو سمجھ عطا کرے تا یہ شر انگیزی سے باز آ کر ملکی مفاد سے کھیلنا ترک کر دے۔

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سیّد عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرگودھا میں احمدیوں کے مکانوں اور دکانوں پر عام حملے لوٹ مار اور آتش زنی

احمدیہ مسجد سول لائنز کا تمام سامان لوٹنے کے بعد اسے نذرِ آتش کر دیا گیا

تیرہ ۱۳ مکانوں اور نو ۹ دکانوں کو لوٹنے اور بقیہ سامان کو نذر آتش کرنے کے علاوہ بعض کی عمارتیں تک خاکستر کر دی گئیں

۵ر اکتوبر ۱۹۷۴ء (مطابق ۱۸ر رمضان ۱۳۹۴ ہجری) کو سرگودھا شہر میں احمدیوں پر تشدد کرنے اور انہیں ظلم و ستم کا نشانہ بنانے کی ایک نئی لہر کے دوران ان کی مسجد، مکانوں اور دکانوں پر عام حملے کر کے لوٹ مار اور آتش زنی کا بازار گرم کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی گئی۔ ان حملوں کے دوران ایک مسجد تیرہ مکانوں اور نو دکانوں کو نشانہ بنایا گیا، پانچ احمدیوں کے زخمی ہونے کی اطلاع بھی ملی ہے۔

احمدیوں کے خلاف تشدد کی اس نئی لہر کا آغاز ۲۷ر ستمبر کو جمعہ کے روز ہوا جبکہ شہر کی بڑی بڑی مسجدوں میں جمعہ کے خطبات میں شہریوں کو اشتعال دلا کر انہیں احمدیوں کا اقتصادی اور سوشل بائیکاٹ دوبارہ شروع کرنے پر اکسایا گیا۔ مزید برآں اسی مضمون کے پوسٹر اور اشتہارات شہر کی دیواروں، بسوں اور کاروں وغیرہ پر چسپاں کیے گئے۔ اس سے اگلے جمعہ کے روز یعنی ۴ر اکتوبر کو اس امر کی کوشش کی گئی کہ احمدی اپنی مسجد میں نماز جمعہ ادا نہ کر سکیں لیکن یہ کوشش نماز جمعہ میں رکاوٹ اور گڑبڑ ڈالنے کے باوجود بارآور نہ ہو سکی۔

اس میں ناکامی کے بعد اگلے روز یعنی ۵ر اکتوبر کی صبح کو راؤ عبدالمنان پر حملہ کو غلط طور پر احمدیوں کی طرف منسوب کر کے شہر میں ہڑتال کروائی گئی اور لوگوں کو خواہ مخواہ اشتعال دلا کر جلوس ترتیب دیئے گئے اور احمدیوں کے مکانوں اور دکانوں پر عام ہلّہ بول دیا گیا۔ ان کے سامانوں کو لوٹا گیا۔ کچھ سامان کو باہر نکال نکال کر نذر آتش کیا گیا اور ان میں سے بعض کی عمارتوں تک کو آگ لگادی گئی، لوٹ مار اور آتش زنی کا یہ سلسلہ قریباً صبح ۸ بجے شروع ہوا اور رات گئے تک جاری رہا۔ اور یہ سب کچھ جناب صوبائی وزیر اعلیٰ کی شہر میں موجودگی کے دوران ہوا۔ کیونکہ حسب پروگرام اس روز وہ لاہور سے سرگودھا آئے ہوئے تھے اور انہوں نے اس روز ایک جلسہ سے خطاب بھی کیا۔

مکانوں اور دکانوں (جنہیں نشانہ بنایا گیا) کی کسی قدر تفصیل درج ذیل ہے۔

احمدیہ مسجد سول لائنز کا سامان ہی نہیں لوٹا گیا بلکہ اس کے احاطہ میں لگے ہوئے درخت تک کاٹ ڈالے گئے۔ لوگ مسجد کی اینٹیں اور بالے تک اٹھا اٹھا کر لے گئے۔ جو سامان بچ رہا اسے آگ لگادی گئی

۲۔ محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا کی کوٹھی پر حملہ کر کے اس کے سامان کو نذر آتش کیا گیا اور پھر عمارت کو بھی آگ لگائی گئی۔ جس کے نتیجہ میں عمارت بری طرح جل گئی۔ کوٹھی کا ٹیلیفون کنکشن کاٹ دیا گیا۔

۳۔ قریشی محمود الحسن صاحب بلاک ۱۸ کے مکان کے سامان کو آگ لگانے کے علاوہ عمارت کو بھی جلادیا گیا۔

۴۔ ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب کا مکان مع سامان آگ لگا کر مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ کار اور سکوٹر کو بھی آگ لگا کر خاکستر کر دیا گیا کوئی ایک چیز بھی ایسی نہ تھی جو جلنے سے بچ رہی ہو۔ فائر بریگیڈ آگ لگنے کے ایک گھنٹہ بعد پہنچا اور تمام وقت ملحقہ مکانوں کو بچانے کی کوششوں میں مصروف رہا۔

۵۔ حاجی جنود اللہ صاحب کا مکان مع سامان جلا دیا گیا

۶۔ رانا عبدالغفار صاحب بلاک ۱۲ کے گھر کے جملہ سامان کو باہر گراؤنڈ میں نکال کر اسے آگ لگادی گئی۔

۷۔ عبدالسلام خان صاحب بلاک ۹ کے گھر کا سامان باہر نکال کر جلادیا گیا۔ مکان کو بھی آگ لگائی گئی جس سے عمارت کو خاصا نقصان پہنچا۔

۸۔ شیخ محمد شفیع صاحب بلاک ۱۸ کے مکان کو جلا ڈالا گیا

۹۔ بلاک نمبر ۱۱ میں دو مزید احمدیوں کے مکانوں کو بھی نذر آتش کیا گیا۔ لیکن تفصیل نہیں مل سکی۔

۱۰۔ شیخ محمد الدین صاحب بلاک ۱۹ کے مکان کا سارا سامان باہر نکال کر آگ لگائی گئی اور گھر کے دروازے توڑ ڈالے گئے۔

۱۱۔ ڈاکٹر عبدالغفور زاہد صاحب بلاک نمبر ۱ کی کوٹھی کو بھی آگ لگائی گئی

۱۲۔ میاں غلام محمد صاحب بلاک ۲۲ کے مکان کو بھی نذر آتش کیا گیا۔

۱۳۔ ڈاکٹر ایس اے شیخ صاحب سٹلائٹ ٹاؤن کی کوٹھی بھی نہ بچ سکی۔ حملہ آور گروہ نے اسے بھی آگ لگادی

دکانوں کی تفصیل

۱۔ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب کے کلینک نشتل ہسپتال کا سامان مع ایکسرے مشین بازار میں نکال کر جلادیا گیا۔

۲۔ قریشی محمود الحسن صاحب کی اسلحہ کی دکان کے دروازے توڑ کر اور تمام سامان نکال کر جلادیا گیا

۳۔ شکور بھائی چشمے والے کی دکان کا دروازہ توڑ کر شوکیس اور تمام فرنیچر توڑ پھوڑ دیا گیا۔

۴۔ ظفر بکڈپو کو مع کتب جلادیا گیا۔ ان میں قرآن مجید کے نسخے بھی شامل تھے وہ بھی نذر آتش کر دیئے گئے

۵۔ ودود میڈیکل ہال کو مع سامان مکمل طور پر جلا دیا گیا۔

۶۔ ڈاکٹر حاجی جنود اللہ صاحب کی دکان بھی جلادی گئی

۷۔ ڈاکٹر عبدالغفور صاحب کی دکان کا سامان باہر نکال کر اسے جلادیا گیا۔

۸۔ ڈاکٹر ایس اے شیخ صاحب کے کلینک واقع سٹلائٹ ٹاؤن کا سامان اور عمارت کو نذر آتش کر دیا گیا

۹۔ بہری پورہ میں ایک احمدی کی دکان سے بیس تعداد میں سائیکل لوٹ لیے گئے اور بقیہ سامان کو آگ لگادی گئی ہے۔

کنری (ضلع تھرپارکر) میں احمدیوں کے خلاف لوٹ مار اور آتش زنی کے افسوسناک واقعات

ایک مکان اور پندرہ دکانوں کا سامان لوٹ مار کے بعد نذر آتش کر دیا گیا

کامرس بنک کنری کے احمدی ملازم حمید احمد کو گولیاں مار کر بے دردی سے شہید کر دیا گیا

کنری (ضلع تھرپارکر۔ سندھ) سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ ۳ر اکتوبر ۱۹۷۴ء کو بعض مخصوص عناصر نے سراسر ایک من گھڑت واقعہ کو ہوا دیکر اور اس طرح لوگوں میں اشتعال پھیلا کر ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کو جمع کیا اور احمدیوں کے مکانوں اور دکانوں پر ہلّہ بول کر لوٹ مار اور آتش زنی کا بازار گرم کر دیا گیا۔ سراسر جھوٹ اور فریب سے کام لیتے ہوئے مشہور یہ کیا گیا کہ نعوذ باللہ ایک احمدی نے قرآن مجید کو نذرِ آتش کر دیا ہے۔ اس طرح دو ہزار افراد کو جمع کر کے ڈاکٹر شیخ رشید احمد صاحب کے مکان پر بندوقوں اور ریوالوروں سے مسلح ہو کر حملہ کیا گیا۔ اور ان کی ڈسپنسری کو توڑ پھوڑ ڈالا۔ اور ان کے مکان کے عقبی حصہ میں بھینسوں کے باڑہ کو آگ لگادی اور جب کامرس بنک کے ایک احمدی ملازم حمید احمد نے بھینسوں کے رسے کھول کر انہیں بچانے کی کوشش کی تو ہجوم میں سے بعض لوگوں نے ریوالور اور بندوقوں سے گولیاں چلا کر انہیں موقع پر ہی شہید کر دیا۔ جب ہجوم نے مکان کے اندر داخل ہو کر اسے نذر آتش کرنے کی کوشش کی تو مجبوراً ڈاکٹر شیخ رشید احمد صاحب نے اپنی لائسنس والی بندوق سے ہوائی فائر کئے تب کہیں جا کر مجمع منتشر ہوا۔

بعد ازاں ہجوم نے شہر کا رخ کر کے احمدیوں کی دکانوں کو لوٹنا اور سامان کو نذر آتش کرنا شروع کر دیا۔ پندرہ دکانوں کو لوٹنے کے بعد ان کے بقیہ سامان کو نذر آتش کر دیا گیا۔ احمدیوں کی جن دکانوں کو لوٹا اور سامان کو نذرِ آتش کیا گیا۔ ان کی تفصیل یہ ہے:۔

(۱) عبدالسمیع صاحب گودام کریانہ گڈز
(۲) عبدالسلام صاحب کلاتھ مرچنٹ۔
(۳) مرزا محمد رفیع صاحب میڈیکل سٹور۔
(۴) عبداللطیف صاحب کلاتھ مرچنٹ۔
(۵) عبدالسلام صاحب کریانہ مرچنٹ۔
(۶) مستری رحمت اللہ صاحب دکان فرنیچر۔
(۷) نور احمد صاحب دکان پان سگرٹ وغیرہ۔
(۸) مجید احمد صاحب کریانہ مرچنٹ۔
(۹) محمد الیاس خان صاحب گھڑی ساز۔
(۱۰) مرزا منصور احمد صاحب ״
(۱۱) مرزا ظفر احمد صاحب جنرل سٹورز
(۱۲) محمد لطیف صاحب ״
(۱۳) ماسٹر خادم حسین صاحب۔
(۱۴) ماسٹر فضل الدین طارق صاحب۔ سامان سٹیشنری
(۱۵) مجید احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ۔

ان فسادات کی اطلاع ملنے پر میرپور خاص سے پولیس نیز تھرپارکر (سندھ) کے ڈپٹی کمشنر صاحب۔ اور حیدر آباد سے ڈی آئی جی پولیس کنری پہنچے اور حالات کو قابو میں لانے کے لئے مناسب اقدامات کئے۔ سیکورٹی فورسز بھی بعد ازاں بلائی گئی

گھٹیالیاں میں آتش زنی

سرگودھا ۱۰ر اکتوبر۔ سرگودھا میں راؤ عبدالمنان پر مبینہ حملے کو بہانہ بنا کر ۵ر اکتوبر کو گھٹیالیاں میں ہڑتال کرائی گئی اور ڈاکٹر عبدالرشید صاحب کے ہسپتال کو آگ لگادی گئی اور سامان باہر نکال کر اسے بھی نذر آتش کیا گیا